ہندوستان کی آئینی اقدار اور سیاسی نظام

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
15	ہندوستان کی آئینی اقدار اور سیاسی نظام	خودآگہی، فیصلہ سازی، مسائل کا حل	ہندوستان کے سیاسی نظام کو سمجھنا

مفہوم و معنی

آئین ایک قانونی دستاویز ہے، جو حکومت کے ڈھانچے اور اس سمت کا تعین کرتی ہے، جس میں سماج کو چلنا ہے۔ ایک جمہوری نظام مخصوص ضوابط، اصولوں، طریقۂ کار اور تصورات سے متعلق عوام کے درمیان اتفاق رائے کی نمائندگی کرتا ہے اور سماجی اور سیاسی اداروں کی رہنمائی کرتا ہے۔ آئین کے معنی ہیں اساسی اصولوں اور بنیادی ضوابط کا ایک مجموعہ ہے، جو ریاست کے مختلف پہلوؤں، اس کے اختیارات اور اس کے امور کی شناخت وضاحت کرتا اور ان کو مضبوط کرنا ہے۔ آئین انفرادی شہریوں کو ان کے حقوق اور آزادیاں فراہم کرتا ہے اور شہریوں اور ریاست کے درمیان تعلق کا تعین بھی کرتا ہے۔

آئین کی اہمیت

- آئین میں ملک کے بنیادی اور اساسی قوانین درج ہوتے ہیں اور یہ قانون کی حکومت کو نافذ کرتا ہے۔
- آئین کو اقتدارِ اعلیٰ سمجھا جاتا ہے۔ کوئی بھی فیصلہ یا قانون جو اس کے مطابق نہیں ہوتا، پھر آئینی یا غیر قانونی یا کالعدم قرار دیا جائے گا۔
- آئین حکومت کے اختیارات پر تحدید لگاتا ہے اور طاقت اور اقتدار کے غلط استعمال کو روکتا ہے۔
- آئین عوام کی ضروریات اور آرزوؤں کی تکمیل کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ہندوستان آئین کے ماخذ

ہندوستانی آئین کو ایک نمائندہ ادارے نے تیار کیا تھا، جس کو آئین ساز اسمبلی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ہندوستانی آئین کی تیاری پر درج ذیل عناصر کا گہرا اثر تھا۔

- تحریک آزادی کے دوران ابھرے جذبات
- برطانوی حکومت کے دوران واقع ہوئیں، آئینی اور سیاسی تبدیلیاں
- مہاتما گاندھی کے خیالات اور تصورات
- دنیا کے دوسرے ملکوں مثلاً امریکہ، برطانیہ، کناڈا، آسٹریلیا، آئرلینڈ وغیرہ کے جمہوری آئین۔

اہم نکات:

- اقتدار اعلیٰ: ہندوستان ایک مقتدر اعلیٰ ریاست ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو مکمل سیاسی آزادی حاصل ہے۔ یہ کسی بھی طرح کی کی خارجی مداخلت سے مبرّا ہے اور داخلی طور پر یہ اعلیٰ ترین اختیار ہے۔
- سوشلزم: اس کا اطلاق اس بات پر ہوتا ہے کہ ہمارے آئین اور ہندوستانی ریاست کا مقصد سماجی تغیر کلی کو فروغ دے کر نابرابری کی سبھی شکلوں اور خاص طور سے سماجی اور معاشی نابرابری کا خاتمہ کرنا ہے۔
- سیکولرازم: ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے۔ اس کی رہنمائی کسی ایک مذہب یا کئی مذہبی ملحوظات کے ذریعہ نہیں کی جاتی، ریاست کسی مذہب کو بڑھاوا نہیں دیتی، بلکہ وہ سبھی مذاہب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرتی ہے۔

- **جمہوریت:** ہندوستانی آئین کے دیباچہ کا آغاز ان الفاظ کے ساتھ ہوتا ہے۔ ''ہم ہندوستانی عوام......'' اس کا مفہوم یہ ہے کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور اختیارِ کلی' ہندوستانی عوام کے ہاتھوں میں ہے۔ عوام ہمہ گیر بالغ حق رائے دہی کے ذریعہ اپنے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔
- **ری پبلک:** ہندوستان ایک ری پبلک ہے۔ اس لیے کہ ہندوستان کے صدر یعنی ریاست کے سربراہ کا انتخاب عوام کے ذریعہ عوام کے درمیان سے کیا جاتا ہے۔
- **انصاف:** آئین، سماجی، معاشی مساوات پر مبنی ایک نئے سماجی نظام کی تخلیق کے لیے سبھی شہریوں کے لیے سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف کو یقینی بناتا ہے۔
- **آزادی (اخوت):** افکار و خیالات، تاثرات، عقیدے، مذہب اور عبادت کی آزادی
- **مساوات:** حیثیت اور مواقع کی برابری
- **بھائی چارہ:** ہندوستان کے سبھی عوام کے درمیان بھائی چارے کو فروغ دینا
- **فرد کا وقار:** جمہوری حکومت کے سبھی فعل و عمل میں ہر فرد کی مساوی شرکت کو یقینی بنانا
- **قومی اتحاد و یک جہتی:** بھائی چارے کی قدر قومی اتحاد و یک جہتی کو مستحکم بنانے میں مدد کرتی ہے۔
- **بین الاقوامی امن اور منصفانہ بین الاقوامی نظام:** آئین ساز اس حقیقت سے واقف تھے کہ آئینی مقاصد کو یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی امن اور منصفانہ بین الاقوامی نظام اہم اور ناگزیر ہے۔
- **بنیادی فرائض:** شہریوں سے بنیادی فرائض کو نبھانے کی توقع کی جاتی ہے گو کہ یہ فرائض قانونی عدالت میں قابل نفاذ نہیں ہیں، لیکن یہ اخلاقی امور واجب کے طور پر کام کرتے ہیں۔

ہندوستانی آئین کی نمایاں خصوصیات

- **تحریری آئین:** آئین ہند دنیا کا سب سے طویل تحریری آئین ہے۔
- **سختی اور لچکداری:** آئین کی سختی سیاسی نظام میں تسلسل اور مضبوطی کو یقینی بناتی ہے، جبکہ لچکداری عوام کی بدلتی ہوئی آرزوؤں کو سمونے میں مدد کرتی ہے۔
- **بنیادی حقوق اور فرائض:** بنیادی حقوق فرد کو ریاست کے من مانے اور مطلق اختیار سے محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ حقوق قانونی عدالت کے ذریعہ قابل دادرسی اور قابل نفاذ ہیں۔ بنیادی فرائض بعض اقدار مثلاً حب الوطنی، انسان دوستی، ماحولیت پرستی اور معلومات کے حصول وغیرہ کی عکاسی کرتے ہیں، جن کے بارے میں شہریوں سے پابندی کرنے اور ان کو بڑھاوا دینے کی توقع کی جاتی ہے:
- **ریاستی پالیسی کے رہنما اصول:** یہ وہ ہدایات ہیں جو مرکزی اور اس کے ساتھ ریاستی حکومتوں کو دی جاتی ہیں اور ان کا مقصد بہتر سماجی، معاشی انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ ان اصولوں کا مقصد فلاحی ریاست کا قیام ہے۔
- **مربوط قانونی نظام:**

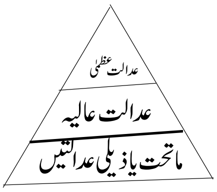

- **واحد شہریت:** امریکہ اور دوسرے وفاقی ملکوں کے برعکس ہندوستانی آئین میں واحد شہریت کا بندوبست کیا گیا ہے۔ ہر ہندوستانی اس بات سے قطع نظر کہ اس کی سکونت اور پیدائش کی جگہ کون سی ہے یا وہ کس ریاست میں رہتا ہے، ہندوستانی شہری ہے۔
- **عام بالغ حق رائے دہندگی:** 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہر ہندوستانی شہری کو کسی فرق و امتیاز کے بغیر حق رائے دہندگی حاصل ہے۔
- **وفاقی نظام:** حکومت کی دو یا دو سے زیادہ سطحیں: مرکزی حکومت، ریاستی حکومتیں اور مقامی خود اختیار حکومتیں۔ آئین ان کے درمیان اختیارات کی تقسیم کی وضاحت کرتا ہے۔
- **حکومت کی پارلیمانی شکل:** ایکزیکیٹو انتظامیہ (عالیہ) قانون سازی کا حصہ ہوتا ہے اور وہ اپنے افعال کے لیے قانون کو جواب دہ ہوتا ہے۔ ریاست کے سربراہ کے طور پر صدرِ جمہوریہ ہندرسمی عاملہ ہوتا ہے، جبکہ وزیر اعظم اور وزارتی کونسل حقیقی عاملہ اور پارلیمنٹ کو جواب دہ ہوتے ہیں۔

ہندوستان کا وفاقی نظام

- آئین میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان ریاستوں کی ایک یونین ہے۔اس میں وہ تمام خصوصیات موجود ہیں، جن کی ہندوستان میں وفاقی نظام کے قیام کے لیے ضرورت ہے۔ ہندوستانی وفاقی نظام کی خصوصیات درج ذیل ہیں:
- حکومت کی دو سطحیں،
- مرکز اور ریاست کے درمیان اختیارات کی تقسیم

i) مرکزی فہرست۔ 97 موضوعات، دفاع، ریلویز، بینک کاری، زرنقد وغیرہ۔صرف مرکزی حکومت ہی ان موضوعات سے متعلق قوانین وضع کرسکتی ہے۔

ii) ریاستی فہرست: 66 موضوعات۔نظم وضبط، پولیس، مقامی خوداختیار حکومت وغیرہ۔ ریاستی حکومتیں قوانین وضع کرتی ہیں اور ان موضوعات کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

iii) مشترک فہرست۔ 47 موضوعات: تعلیم، جنگلات، بجلی وغیرہ۔ مرکزی اور ریاستی دونوں قانون وضع کرسکتی ہیں۔ بقیہ اختیارات ان موضوعات سے متعلق ہیں، جن کو ان فہرستوں میں درج نہیں کیا گیا ہے۔

- تحریری آئین
- وفاقی تنازعات کے حل اور آئین کی ترجمانی کے لیے آزاد عدلیہ اور سپریم کورٹ کا اہتمام۔

ہندوستان: مضبوط مرکز کے ساتھ وفاقی نظام:

- مرکزی حکومت کے حق میں اختیارات کی تقسیم
- سپریم کورٹ کی سربراہی میں متحد اور مربوط عدلیہ
- ہنگامی بندوبست۔مرکزی حکومت کو بہت زیادہ طاقتور بنادیتا ہے۔
- ریاست کے گورنروں کا تقرر صدر کرتا ہے۔
- ریاستوں کا مالی انحصار مرکزی حکومت پر ہوتا ہے۔
- کل ہند سروسز کا بندوبست

اپنا تجزیہ کیجیے:

سوال: ہندوستانی آئین تمہید یہ میں بیان کی گئی ان آئینی اقدار کی وضاحت کیجیے جو بین الاقوامی برادری میں ایک ملک کی حیثیت سے وجود کا وقار فراہم کرتا ہے۔

سوال: ایک آئینی قدر کے طور پر سیکولرازم سے کیا مراد ہے؟

سوال: ہندوستان شکل کے لحاظ سے وفاقی ہے، لیکن روحانی طور پر وحدانی ہے۔کیا آپ اس بیان سے اتفاق کرتے ہیں؟ موزوں دلیلوں سے اپنے جواب کو درست ثابت کیجیے۔